RNINo.APURD/2009/3078 0

روزنامہ

بے زبانوں کی زبان

صدائے حسینی

حیدرآباد

Sada-E-Hussaini

URDU DAILY

Rs .1 (with DN Rs. 5) | Sunday 12-07-2026 | 1448 جلد (18) شمارہ (187) صفحات (8) 12 جولائی 2026 26 محرم الحرام

انتقام قوم کا مطالبہ ہے اور یہ لازمی طور پر لیا جائے گا، رہبر معظم

تہران۔ 11 / جولائیمہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، رہبر انقلاب آیت اللہ سید مجتبی حسینی خامنہ ای کے اہم پیغام کو عالمی ذرائع ابلاغ میں وسیع کوریج ملی ہے، جس میں خون شہدا کے انتقام، عوامی عزم اور شہید رہبر انقلاب کے راستے پر ثابت قدم رہنے کے عہد کو نمایاں طور پر اجاگر کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق رہبر انقلاب نے ایران اور عراق میں شہید امام خامنہ ای کی تشییع میں کروڑوں افراد کی شرکت پر اظہار تشکر کرتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا کہ شہید رہبر انقلاب اور دونوں جنگوں کے تمام شہدا کے پاک خون کا انتقام لینا قوم کی خواہش ہے اور یہ انتقام ہر صورت پورا ہوگا۔ لبنان کے النشر ہ نے اپنے عنوان میں خون شہدا کے انتقام سے متعلق رہبر انقلاب کے بیان کو نمایاں کیا۔ ترک خبر رساں ادارے انادولو نے سرخی لگائی کہ ایران کے رہبر نے آیت اللہ علی خامنہ ای کے خون کے انتقام پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایرانی قوم کا مطالبہ ہے اور اسے ہر صورت عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ رائٹرز، العربیہ، یدیعوت آحارانوت اور آذربائیجان کی خبر رساں ایجنسی آپا نے بھی اپنے عنوانات میں خون شہید کے انتقام سے متعلق رہبر انقلاب کے موقف کو نمایاں جگہ دی۔ یمن کے المسیر ہ نے اپنے تجزیے میں تشییع میں عوام کی وسیع شرکت اور شہدا کے خون کے انتقام سے متعلق رہبر انقلاب کے عزم کو اجاگر کیا۔ لبنان کے المنار نے رپورٹ کیا کہ آیت اللہ سید مجتبی خامنہ ای نے شہید رہبر انقلاب سے عہد کرتے ہوئے کہا کہ ان کے پاک خون کا انتقام لیا جائے گا کیونکہ یہ عوام کی خواہش ہے اور یہ وعدہ ضرور پورا ہوگا۔ مصری ویب سائٹ مصراوی نے لکھا کہ رہبر انقلاب نے شہدا کے خون کے انتقام کا وعدہ کرتے ہوئے کہا کہ قاتلوں کی مکمل شناخت موجود ہے۔ القدس العربی نے اپنی رپورٹ میں لکھا کہ سید مجتبی خامنہ ای نے اپنے والد کے خون کے انتقام پر تاکید کی ہے۔ عراق کے کردستان 24 نے رپورٹ کیا کہ رہبر انقلاب نے خطے میں موجود امریکی افواج کو سخت انجام سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اہداف کی فہرست تیار ہے۔ قطری ویب سائٹ عربی 21 نے لکھا کہ اپنے والد کی تشییع کے بعد رہبر انقلاب نے قاتلوں کو خبردار کیا کہ وہ پرسکون موت کی خواہش اپنے ساتھ قبر میں لے جائیں گے۔ لبنان کے المیادین نے بھی اپنے تجزیے میں رہبر انقلاب کے اس پیغام کو نمایاں کرتے ہوئے لکھا کہ خون شہدا کا انتقام عوام کا مطالبہ ہے اور یہ وعدہ یقینی طور پر پورا ہوگا، جبکہ شہید رہبر انقلاب کے راستے پر ثابت قدم رہنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا گیا۔

عراقچی عمان پہنچ گئے، وزیر خارجہ بدر البوسعیدی نے استقبال کیا

مہر خبر رساں ایجنسی کے مطابق، ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی عمان کے دورے پر مسقط پہنچ گئے ہیں جہاں وزارت خارجہ آمد پر عمان کے وزیر خارجہ سید بدر البوسعیدی نے ان کا خیر مقدم کیا۔ عراقچی اپنے اس دورے کے دوران عمانی وزیر خارجہ کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کی تازہ صورتحال، علاقائی اور بین الاقوامی مسائل سمیت باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال اور مشاورت کریں گے۔

’بنگلہ دیش لوٹیں تو ملے گی سزائے موت!‘ شیخ حسینہ کو نیشنل سٹیزن پارٹی کی دھمکی

11 / جولائی (ایجنسی) بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے دسمبر میں واپس ملک لوٹنے کے اعلان پر سیاسی جماعتوں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آئے ہیں۔ کچھ پارٹیوں نے ان سے انصاف کا سامنا کرنے کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ کچھ نے اسے ایک بڑی سیاسی سازش قرار دیا ہے۔ نیشنل سٹیزن پارٹی (این سی پی) نے اعلان کیا ہے کہ اگر شیخ حسینہ واپس وطن لوٹتی ہیں، تو انہیں موت کی سزا دی جائے گی۔ ’رائٹرز‘ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں شیخ حسینہ نے دعویٰ کیا کہ وہ دسمبر میں اپنی پارٹی کے لیڈران اور کارکنان کے ساتھ بنگلہ دیش واپس لوٹنے کا منصوبہ بنا رہی ہیں، جو ابھی ہندوستان میں پناہ لیے ہوئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ حکام کے سامنے خود سپردگی کرنے پر غور کر رہی ہیں۔ بنگلہ دیشی میڈیا آؤٹ لیٹ ’پرتھم آلو‘ کے مطابق این سی پی کے کنوینر ناہید اسلام نے کہا کہ شیخ حسینہ صرف اپنی موت کی سزا پر عمل درآمد کا سامنا کرنے کے لیے ہی بنگلہ دیش واپس لوٹ سکتی ہیں۔

رام مندر عطیہ چوری معاملہ: کانگریس لیڈر ابھشیک منو سنگھوی نے مرکزی حکومت کو بنایا نشانہ

نئی دہلی- 11 / جولائی (ایجنسی) کانگریس کے سینئر لیڈر ابھشیک منو سنگھوی نے رام مندر میں عطیہ کی چوری معاملہ پر ایک پریس کانفرنس میں مرکزی حکومت اور مندر ٹرسٹ کو نشانہ بنایا۔ دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے دفتر راجیو بھون میں ہوئی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سنگھوی نے کہا کہ اس حکومت کے تحت نہ تو ادارے بچے ہیں اور نہ ہی مندر بچے ہیں۔ انھوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اتنے بڑے مسئلے پر خاموش کیوں ہیں؟ انہیں عوام کو جواب دینا چاہیے۔ یہ صرف پیسے کی چوری کا معاملہ نہیں ہے بلکہ کروڑوں لوگوں کے عقیدہ کا معاملہ ہے۔ سنگھوی نے میڈیا اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایک دہاڑی مزدور روزانہ 500 روپے کماتا ہے اور 50 روپے کسی مندر کو عطیہ کرتا ہے، تو وہ ایسا عقیدہ کی بنیاد پر کرتا ہے۔ انھوں نے غریبوں کے ذریعہ دیے گئے چندہ کی چوری کے باوجود چمپت رائے کا ایف آئی آر میں نام نہ ہونے پر بھی سوال اٹھایا ہے۔ اس دوران ابھشیک منو سنگھوی نے پانچ مطالبات بھی سامنے رکھے۔ پہلا مطالبہ یہ کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اس معاملے پر اپنی خاموشی توڑنی چاہیے اور پریس کانفرنس کرنا چاہیے، اور پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران اس مسئلے کو حل کرنا چاہیے۔ دوسرا، اس معاملے میں چمپت رائے کو بھی گرفتار کیا جائے ایف آئی آر میں ان کا نام کیوں نہیں؟ صرف استعفیٰ دینے سے کافی نہیں ہوگا۔ تیسرا مطالبہ، مندر کے ٹرسٹ پر عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لیے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی نگرانی میں تحقیقات کرائی جانی چاہیے۔ چوتھا مطالبہ، مندر ٹرسٹ کو تحلیل کیا جانا چاہیے اور قابل اعتماد لوگوں کے ساتھ دوبارہ مقرر کیا جانا چاہیے، نہ کہ وشو ہندو پریشد، بی جے پی یا مرکزی حکومت کے ذریعہ منتخب کردہ لوگ رکھے جائیں۔ پانچواں اور آخری مطالبہ، پورے معاملے کو فرانزک آڈٹ کرایا جائے۔ کانگریس لیڈر نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ایس آئی ٹی کی تشکیل کر معاملے کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جب بھی کوئی سنگین معاملہ ہوتا ہے تو ایس آئی ٹی کی تشکیل سے پہلے ذمہ داروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی جاتی ہے۔ یہ ایس آئی ٹی معاملے کو سلجھانے کے لیے بنائی گئی ہے۔ سارا الزام چند 9-8 افراد پر ڈال دیا گیا ہے۔ اس میں ایک ڈرائیور بھی شامل ہے۔ جبکہ ٹرسٹ کے اندر بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ سب کچھ چمپت رائے کی نگرانی میں ہو رہا تھا۔ سنگھوی نے کہا کہ چمپت رائے مرکزی حکومت کی پسند تھے اور اس لیے انہیں تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ رام مندر عطیہ چوری معاملے پر دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے کہا کہ یہ جو شری رام مندر ہے یہ اینٹوں اور پتھروں کی عمارت نہیں بلکہ کروڑوں لوگوں کی آستھا کا ایک مندر ہے۔ جب آستھا کے مندر میں اس طرح کے معاملے ہوتے ہیں، اور ایسے وقت پر ملک کے وزیر اعظم خاموش رہیں گے تو کانگریس پارٹی کو یہ منظور نہیں ہے۔

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے تعلقات اسٹریٹجک شراکت داری تک پہنچ گئے، دوطرفہ تجارت 2030 تک دوگنی کرنے کا ہدف

آکلینڈ۔ 11 / جولائی (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے نیوزی لینڈ کے دو روزہ سرکاری دورے کے اختتام پر وطن واپسی کی۔ اس موقع پر ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے اپنے باہمی تعلقات کو باضابطہ طور پر اسٹریٹجک شراکت داری کی سطح تک بلند کرنے کا اعلان کیا۔ نیوزی لینڈ وزیر اعظم مودی کے تین ملکی دورے کا آخری مرحلہ تھا، جس سے قبل وہ انڈونیشیا اور آسٹریلیا کا بھی دورہ کر چکے تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کے درمیان ہونے والی دوطرفہ ملاقات میں دونوں ممالک نے سال 2030 تک اشیاء اور خدمات کی دو طرفہ تجارت کو بڑھا کر 35 ہزار کروڑ روپے تک پہنچانے کا پانچ سالہ ہدف مقرر کیا۔ ملاقات کے دوران مجموعی طور پر 18 اہم نتائج سامنے آئے جن میں 10 معاہدوں پر دستخط شامل ہیں۔ ان معاہدوں میں آئندہ چار برسوں کے لیے دوطرفہ تعاون کا روڈ میپ، ہند-بحرالکاہل (انڈو پیسفک) خطے میں بحری تعاون کے فروغ کا فریم ورک، اور بھارتی بحریہ و نیوزی لینڈ ڈیفنس فورس کے درمیان باہمی لاجسٹک سپورٹ معاہدہ نمایاں ہیں۔ بعد ازاں آکلینڈ میں بھارتی برادری سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان تعاون کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے کہا،’’واکا صرف ایک کشتی نہیں بلکہ مشترکہ سفر کی علامت ہے۔ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کا واکا اب ایک نئے سفر پر روانہ ہونے کے لیے تیار ہے۔‘‘ یہ دورہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب حال ہی میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ (FTA) طے پایا ہے۔ اس دورے میں بالخصوص ہند-بحرالکاہل خطے میں تعاون کے فروغ اور علاقائی استحکام کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔

دہلی، یوپی اور بہار میں شدید بارش کا الرٹ، اتراکھنڈ میں سیلاب کا خطرہ

11 / جولائی (ایجنسی) ملک بھر میں مانسون سرگرم ہوگیا ہے۔ آج دہلی سمیت کئی ریاستوں میں بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ گزشتہ کئی دنوں سے دہلی-این سی آر، اتر پردیش اور دیگر کئی ریاستوں میں بارش ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو گرمی سے کافی راحت ملی ہے۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق آج دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 37 ڈگری سینٹی گریڈ اور کم از کم 26 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔ آیئے جانتے ہیں کہ آج اتر پردیش، بہار، مدھیہ پردیش، راجستھان سمیت دیگر ریاستوں میں موسم کیسا رہے گا۔ آئی ایم ڈی نے 11 سے 16 جولائی تک کئی ریاستوں میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، اتر پردیش، دہلی، این سی آر، بہار، مغربی بنگال اور شمال مشرقی ریاستوں میں اگلے کئی دنوں تک شدید بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ آئی ایم ڈی کے مطابق آج مشرقی اتر پردیش، بہار، آسام، میگھالیہ، ناگالینڈ، منی پور، میزورم اور تریپورہ میں شدید بارش کا امکان ہے۔ 11 سے 12 جولائی کے دوران ہمالیائی مغربی بنگال اور سکم میں بھی شدید بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے اگلے 24 گھنٹوں کے لیے اتراکھنڈ کے الموڑہ، باگیشور، چمولی، چمپاوت، دہرادون، نینیتال، پوڑی، گڑھوال، پتھورہ گڑھ، اور ٹہری گڑھوال اضلاع میں درمیانے سطح کے سیلاب کے خطرے کا امکان ہے۔ مسلسل ہو رہی بارش کے سبب نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے اور پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا امکان ہے۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق جموں و کشمیر، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں 16 جولائی تک شدید بارش ہونے کی امید ہے۔ پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ، اور دہلی میں 13 جولائی تک شدید بارش ہوسکتی ہے۔ جب کہ مغربی اتر پردیش میں 11 جولائی اور مشرقی اتر پردیش میں 12 جولائی سے 14 جولائی کے درمیان بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ مشرقی مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، بہار، جھارکھنڈ، اڈیشہ اور مغربی بنگال میں بھی آئندہ ہفتے تک کئی مقامات پر بارش جاری رہنے کا امکان ہے۔

’20-30 کروڑ روپے اور وزارتی عہدہ کی ہوئی پیشکش‘، عمر عبداللہ نے بی جے پی پر پارٹی توڑنے کا سنگین الزام کیا عائد

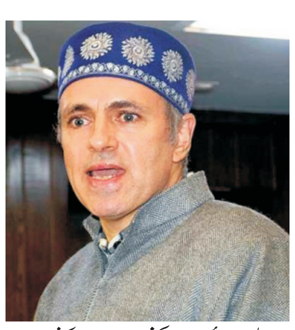

11 / جولائی (ایجنسی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج بی جے پی پر آج انتہائی سنگین الزام عائد کیا۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی پارٹی کے ایک رکن اسمبلی کو 20-30 کروڑ روپے، وزارتی عہدہ اور ریاست کا درجہ بحال کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ عمر کے مطابق یہ پیشکش پارٹی چھوڑنے کے لیے دیا گیا تھا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی نے ان کی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کی، لیکن نیشنل کانفرنس کا ایک بھی رکن اسمبلی ان کے ساتھ نہیں گیا۔ ہندی نیوز پورٹل ’آج تک‘ پر اس سلسلے میں ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کیے جانے میں تاخیر کے لیے مرکز کی مودی حکومت کو کٹھرے میں کھڑا کیا۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ بی جے پی نیشنل کانفرنس کو کمزور کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ بیانات عمر عبداللہ نے سری نگر کے حضرت بل میں منعقدہ کارکنان کی ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے دیے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی نے ان کی پارٹی کے اراکین اسمبلی کو توڑنے کی کوشش کی ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ جموں سے تعلق رکھنے والے نیشنل کانفرنس کے ایک رکن اسمبلی نے انھیں بتایا تھا کہ بی جے پی سے منسلک ایک لیڈر اور سپریم کورٹ کے ایک وکیل نے ان سے رابطہ کیا تھا۔ عمر عبداللہ کے مطابق ’’رکن اسمبلی کو پارٹی بدلنے کے بدلے 30-20 کروڑ روپے، وزارتی عہدہ اور جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرانے کا بھروسہ دیا گیا تھا۔‘‘ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ ان کوششوں کے باوجود نیشنل کانفرنس کا کوئی رکن اسمبلی نہیں ٹوٹا۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر مستقبل میں ان کے اراکین اسمبلی کو 100 کروڑ روپے کی بھی پیشکش کی جائے، تب بھی کوئی پارٹی چھوڑنے کو تیار نہیں ہوگا۔ انھوں نے پورے عزم کے ساتھ کہا کہ ان کے سبھی اراکین اسمبلی پارٹی کے تئیں اپنی وفاداری اور اپنے فیصلے پر پوری طرح قائم ہیں۔

دتیا: ٹکٹ کٹنے پر نروتم مشرا کے حامیوں کا ہنگامہ، این ایچ 44 جام، پتھراؤ میں ایس پی اور اے ایس پی سمیت 8 زخمی

11 / جولائی (ایجنسی) مدھیہ پردیش کی دتیا اسمبلی سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے بی جے پی کی جانب سے امیدوار کا اعلان کیے جانے کے بعد شروع ہونے والا احتجاجی مظاہرہ پرتشدد شکل اختیار کر گیا۔ سابق وزیر داخلہ نروتم مشرا کو ٹکٹ نہ ملنے سے ناراض حامیوں نے جمعہ کی شام قومی شاہراہ-44 پر چکا جام کر دیا، جو دیر رات تشدد میں تبدیل ہو گیا۔ دتیا انتظامیہ کے مطابق یہ جام تقریباً 11 گھنٹے تک جاری رہا اور صبح تقریباً 5 بجے جا کر صورتحال پر قابو پایا جا سکا۔ مظاہرے کے باعث 20 سے 25 کلومیٹر طویل ٹریفک جام لگ گیا۔ اس کا اثر دتیا کے علاوہ جھانسی، شیوپوری اور گوالیر تک پڑا، جس میں سب سے زیادہ متاثر گوالیر رہا۔ جام میں کئی بسیں اور ایمبولینس بھی پھنس گئیں۔ دتیا کے کلکٹر سوپنل وانکھیڑے نے بتایا کہ انتظامیہ پوری رات مظاہرین کو سمجھانے کی کوشش کرتی رہی، لیکن وہ نہ مانے۔ علی الصبح تقریباً 4 بجے پولیس اور انتظامیہ نے ایک بار پھر مظاہرین سے سڑک خالی کرنے کی اپیل کی، لیکن اس کے بعد مظاہرین کی جانب سے پولیس پر پتھراؤ شروع ہو گیا۔ کلکٹر کے مطابق حالات بگڑنے پر پولیس نے ہجوم کو پیچھے دھکیلنے کے لیے آنسو گیس کے گولے چھوڑے۔ اس کے بعد مظاہرین ایک دفتری عمارت کے اندر چلے گئے اور وہاں سے بھی پولیس پر مسلسل پتھراؤ کرتے رہے۔ اس تشدد میں پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی)، ایڈیشنل ایس پی، ایس ڈی او پی سمیت کل 8 پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گئے۔ کلکٹر سوپنل وانکھیڑے نے بتایا کہ ان کے سر پر بھی پتھر لگا، حالانکہ ہیلمٹ پہننے کی وجہ سے وہ شدید چوٹ سے محفوظ رہے۔ انتظامیہ کے مطابق تشدد کے دوران کئی گاڑیوں میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ 3 سے 4 پولیس گاڑیوں کے شیشے توڑے گئے، کئی ٹرکوں کو نقصان پہنچایا گیا اور کچھ گاڑیوں کو الٹ بھی دیا گیا۔ کلکٹر نے کہا کہ پورے واقعے کے دوران پولیس نے نہ تو لاٹھی چارج کیا اور نہ ہی جوابی پتھراؤ کیا۔ انتظامیہ نے صورتحال کو پرامن طریقے سے سنبھالنے کی پوری کوشش کی اور جب کوئی دوسرا متبادل نہیں بچا، تب ہی آنسو گیس کا استعمال کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ فی الحال انتظامیہ مظاہرین سے اپیل کر رہی ہے کہ وہ ایک ایک کر کے باہر نکلیں اور اپنے گھروں کو لوٹ جائیں۔ اگر وہ امن و امان کے ساتھ باہر آتے ہیں تو انتظامیہ کسی قسم کی تادیبی کارروائی نہیں کرنا چاہتی۔ تاہم اگر وہ گروہ بنا کر باہر نکلنے یا دوبارہ امن و امان کی صورتحال کو خراب کرنے کی کوشش کریں گے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ بی جے پی نے دتیا ضمنی انتخاب کے لیے سابق وزیر داخلہ ڈاکٹر نروتم مشرا کی جگہ آشوتیش تیواری کو امیدوار بنایا ہے۔ مشرا اور ان کے حامیوں کو امید تھی کہ پارٹی انہیں ہی ٹکٹ دے گی۔ امیدوار کے اعلان کے بعد بڑی تعداد میں حامی سڑکوں پر اتر آئے اور احتجاجی مظاہرہ شروع ہو گیا۔ قابلِ ذکر ہے کہ 2023 کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کے راجیندر بھارتی نے ڈاکٹر نروتم مشرا کو تقریباً 7500 ووٹوں سے ہرایا تھا۔ اپریل 2026 میں دہلی کی ایک عدالت کی جانب سے دھوکہ دہی کے معاملے میں راجیندر بھارتی کو 3 سال کی سزا سنائے جانے کے بعد ان کی اسمبلی رکنیت ختم ہو گئی تھی، جس کی وجہ سے دتیا سیٹ خالی ہوئی۔ اس سیٹ پر 30 جولائی کو پولنگ اور 3 اگست کو ووٹوں کی گنتی ہوگی۔

بی جے پی نے مدھیہ پردیش کو بدعنوانی کا ماڈل بنا دیا ہے: ملکارجن کھڑگے

11 / جولائی (ایجنسی) کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت کو بدعنوانی کا ماڈل قرار دیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ ملکارجن کھڑگے لکھتے ہیں کہ ’’مدھیہ پردیش آج بی جے پی حکومت کی بدعنوانی ولوٹ کا مرکز اور بدعنوانی کا مترادف بن چکا ہے۔ ایک گھوٹالہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا سامنے آ جاتا ہے۔‘‘ کانگریس صدر اپنی ’ایکس‘ پوسٹ میں مزید لکھتے ہیں کہ ’’اب ایتھنول کے نام پر 1200 کروڑ روپے کا چاول گھوٹالہ سامنے آیا ہے۔ جس چاول کو غذائی قلت کے شکار بچوں، حاملہ خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی غذائیت کے لیے استعمال ہونا تھا، اسی چاول کو منافع کے کھیل میں گھمایا گیا۔ 5 لاکھ میٹرک ٹن چاول، رائس ملرز، ایتھنول مافیا اور بی جے پی حکومت کی سرپرستی میں بدعنوانی کے اس کھیل کا حصہ بنا دیا گیا۔ بی جے پی اور سرکاری مشینری کی ملی بھگت سے عوام کے حق کے اناج پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے۔‘‘ ملکارجن اپنی پوسٹ میں یہ بھی لکھتے ہیں کہ ’’اس سے قبل زمینوں کے معاملے میں بڑا گھوٹالہ سامنے آیا۔ اجین میں انہی علاقوں میں زمینوں کی توسیع ہوئی، جہاں سرکاری انفراسٹرکچر پروجیکٹ اور ہائی وے کوریڈور مجوزہ تھے۔ اس میں خود وزیر اعلیٰ پر ہی سوالیہ نشان کھڑے ہوئے۔ ہر طرف، ہر محکمے میں لوٹ مار اور اپنی جیبیں بھرنے کا کھیل، یہی بی جے پی کے اقتدار کی لوٹ مار کی کہانی ہے۔‘‘ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے کے مطابق ’ویاپم‘ سے شروع ہونے والی یہ لوٹ مار، بے شمار پیپر لیک اور بدعنوانی کے ان گنت معاملات کے باوجود آج بھی نہیں تھمی ہے۔ بی جے پی نے مدھیہ پردیش کو بدعنوانی کا ماڈل بنا دیا ہے اور مودی جی ہر بار کی طرح بس خاموشی اختیار کیے بیٹھے رہتے ہیں۔ عوامی زندگی میں جوابدہی کے تصور کو مودی-شاہ نے اقتدار کے غرور تلے روند دیا ہے۔

دہلی کی ہوا پھر تشویش ناک، اجئے ماکن نے بی جے پی حکومت کو بنایا تنقید کا نشانہ

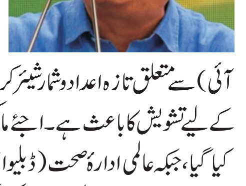

11 / جولائی (ایجنسی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور پارٹی کے خزانچی اجئے ماکن نے دہلی کی فضائی آلودگی کے حوالے سے ایک بار پھر مرکز کی مودی حکومت اور دہلی کی ریکھا گپتا حکومت پر سخت تنقید کی ہے۔ انھوں نے اپنے آفیشیل ’ایکس‘ ہینڈل پر دہلی کے فضائی معیار (اے کیو آئی) سے متعلق تازہ اعداد و شمار شیئر کرتے ہوئے خبردار کیا کہ قومی راجدھانی کی ہوا اب بھی صحت کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ اجئے ماکن کے مطابق دہلی کا اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس 102 ریکارڈ کیا گیا، جبکہ عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے معیار کے مطابق محفوظ سطح اے کیو آئی 25 ہونی چاہیے، جو پی ایم 2.5 کی 15 مائیکروگرام فی مکعب میٹر مقدار کے مساوی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ اگرچہ شہر کا اوسط اے کیو آئی 102 ہے، جسے ’درمیانی‘ زمرے میں رکھا جاتا ہے، لیکن آبادی کے تناسب سے وزن شدہ اے کیو آئی 113 تک پہنچ جاتا ہے، جو زیادہ تشویش ناک صورت حال کی نشاندہی کرتا ہے۔ اجئے ماکن نے سوشل میڈیا پوسٹ میں بتایا کہ دہلی کے مختلف علاقوں میں وزیر پور کی فضائی کیفیت سب سے زیادہ خراب ریکارڈ کی گئی۔ ان کے مطابق موسمی اثرات کو الگ رکھنے کے بعد وزیر پور کا اے کیو آئی 138 رہا، جہاں پی ایم 10 آلودگی نمایاں طور پر زیادہ پائی گئی۔